Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

جلد ۴۲	بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	نمبر ۴۳

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۸ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

ما بدولت واقبال ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء کو ریاست کے جملہ صیغہ جات کے بجٹ سنہ ۱۹۳۰-۳۱ء یہان منسوری مین ملاحظہ فرمائینگے لہذا فائننشل منسٹر بہادر بجٹ صیغہ جات ریاست تاریخ مذکور پر یہان منسوری مین لاکر پیش کرین - ۱۸ ستمبر کو بجٹ صیغہ جات متعلقہ صاحب چیف منسٹر بہادر یعنی پرائیوٹ ڈپارٹمنٹ وصیغہ جات متعلقہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صیغہ جات متعلقہ درس سکریٹری بموجودگی صاحب فائننشل منسٹر بہادر طے ہونگے - ۱۹ کو صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر منسوری ایک یوم کے لئے آجائین تاکہ انکے صیغہ جات کے بجٹ طے ہوجائین - ۲۰ کو صاحب آرمی منسٹر بہادر ایک یوم کے لئے منسوری آجائین اس تاریخ زمرہ ہائے فوج کے بجٹ طے ہوجائینگے - ۲۱ کو صاحب ہوم منسٹر بہادر ایک یوم کے واسطے منسوری آجائین انکی موجودگی مین انکے متعلقہ صیغہ جات کے بجٹ طے ہوجائینگے - صاحب ریونیو منسٹر بہادر انتظام زنانہ سپرد ہونے کے باعث چونکہ منسوری میں آپکے ہمراہ ہین اس لئے انکے صیغہ جات کے بجٹ صاحب فائننشل منسٹر بہادر انسے رامپور ہی طے کرتے آئین ۲۲ کو یہان ملاحظہ کرادین - سکریٹری صاحبان یہان موجود ہین صرف پبلک ورکس سکریٹری ۱۹ ستمبر کو ایک یوم کے واسطے اور منسٹر صاحبان بہادر حسب صراحت بالا ایک ایک یوم کے واسطے آئینگے اور ہر دو سہ روز واپس چلے جائینگے - اس صورت سے کل بجٹ طے ہوجائینگے - ۲۴ ستمبر کو منظوری ہوکر احکام جاری ہوجائینگے تاکہ یکم اکتوبر سے نئے بجٹوں کی کارروائی شروع ہوجائے -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی معرضہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

یہاں کیمپ میں ایک ایک نقل سکریٹری صاحبان کی خدمت میں بھیجدیجائے۔ اصل روبکار سررشتہ صدر کو مرسل ہو حسب منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم فوراً احکام ضابطہ جاری کردئے جائیں۔ تاکہ ۱۴ ر ستمبر کو منسٹر صاحبان اور سکریٹری صاحب تیرات کی خدمت میں پہنچ جائیں۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع بھیجدیجائے

۱۳ ر ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

چونکہ اب صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر اور افسر شاگرد پیشہ کو کافی فہمایش ہو چکی ہے لہذا اب انکو واپس بلا لیا جائے۔ مگر چونکہ کنٹرولر ہاؤس ہولڈ نے کام اچھا ہی کیا ہے لہذا انکو اور صدیق علیخان کو جو جنہے الاؤنس مقرر کیا ہے وہ بدستور تا قیام منصوری ملیگا۔ باقی سب اپنا اپنا کام کرینگے۔ صدیق علیخان کنٹرولر کو مدد دینگے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنابر تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

ایک نقل یہاں کیمپ میں انچارج صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کی خدمت میں اور ایک نقل شہر کو صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کی خدمت میں بھیجی جائے۔ اصل کاغذ بغرض اجرا احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ۱۲ ر ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۱ ر ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۹ ر ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ بموجب نقل آرمی آرڈر مورخہ ۹ ر جون سنہ ۳۳ء مسمی لیلا سنگھ سکنڈ رامپور انفنٹری رینک حوالداری سے نائیک کے رینک پر تین ماہ کے واسطے تنزل ہوا ہے چونکہ صاحب آرمی منسٹر بہادر نے بوجہ انقضاء مدت تنزلی مسمی مذکور کی حوالدار رینک پر از ۹ ر ستمبر سنہ ۳۳ء بحالی کے واسطے تحریک کی ہے جو ہمرشتہ ہے۔ لہذا استدعا منظور ہے۔ آرمی آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

رخصت رول

۱۱ ر ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۹ ر ستمبر سنہ ۳۳ء واضح ہوا کہ صاحب آرمی منسٹر بہادر نے کپتان ابن حسن صاحب سکنڈ انفنٹری رامپور کو رخصت رول ۲۰ یوم شاہ آباد اپنے مسکن کو جانے کیواسطے منظور ہونیکی بابت کاغذات بھیجے ہیں۔ جو ہمرشتہ ہیں لہذا کپتان ابن حسن سکنڈ رامپور انفنٹری کی ۲۰ یوم کی رخصت من ابتداء ۱۳ ر ستمبر سنہ ۳۳ء لغایت ۲ ر اکتوبر سنہ ۳۳ء منظور ہے۔ آرمی آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

بحالی عہدہ

۱۱ ر ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۹ ر ستمبر سنہ ۳۳ء واضح ہوا کہ بحکم ہمایوں فخرالدین حوالدار سکنڈ رامپور انفنٹری کا بوجہ تکرار از جنیڈ ماسٹر صاحب ایکے واسطے سپاہی رینک پر تنزل فرمایا گیا ہے۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر نے لکھا ہے کہ میعاد تنزلی گذر چکی۔ ۹ ر ستمبر سنہ ۳۳ء سے فخرالدین مذکور حوالدار رینک پر قابل بحالی ہے۔ لہذا استدعا منظور ہے۔ آرمی آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۲ ر ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ قیدی کے اپیل میں تاریخ پیشی اپیل سے قیدی کو اطلاع دیجایا کرے خواہ اسکی جانب سے کوئی وکیل پیروکار ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں میں اگر قیدی تاریخ سماعت اپیل پر حاضری عدالت کی خواہش ظاہر کرے تو اسکو جیل سے حسب قاعدہ حاضر عدالت کیا جایا کرے۔ اور اگر وہ قیدی خود حاضری عدالت کی خواہش نہ کرے تو اسکی حاضری کی ضرورت نہیں ہے۔ کاغذات بغرض کارروائی معرضہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حسب منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل ذیل ترتیب اجلاس میں چسپاں ہو۔ اور حکم ہذا درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۳ ستمبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

ملاحظہ نقشہ نزدات و قرضہ ماہواری اگست ۱۹۳۰ء مرتبہ خزانہ صدر و اضح ہوا کہ کثیر رقم نزدات للعہ و رقم ... سیاہہ ... و رقم قرضہ ... آخر اگست ۱۹۳۰ء میں باقی رہی ہے حالانکہ ختم سال میں قریباً نصف ماہ رہا ہے جملہ صیغہ جات اس عرصہ میں اپنی اپنی موسومہ نزدات بکوشش تمام صاف و بیباق کردیں۔ جسقدر حسابات زیر ان میں ہوں یا زیر ترتیب ہوں انکو فوراً بعد تکمیل مجرا کراکے سیاہہ نزدات کیا جائے۔ بعض نزداتوں کی ایسی ایسی چھوٹی رقمیں ہیں جو غالباً منہائی آڈٹ کی ہیں وہ ان سے وصول طلب ہوں فوراً وصول کرکے سیاہہ نزدات کیجائیں۔ بعض بڑی بڑی رقمیں نزدات کی درج نقشہ ہیں اور بہت دیرینہ ہیں ان رقموں کی بابتہ بھی بیباقی کی کارروائی کیجائے۔

جسقدر رقم قرضہ بہ اقساط وصول ہو رہی ہے وہ بدستور وصول ہو اُسکے علاوہ جو بڑی رقمیں بہت دیرینہ قرضہ کی ہیں اُنکی بیباقی کی کارروائی کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ و نقل درج گزٹ کیجائے۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۱۳ ستمبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۳ ستمبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جرائم ... وغیرہ کی جانچ و نگرانی کا تعلق میونسپلٹی سے مابدولت اقبال نے منظور فرمایا ہے۔ صاحب ہوم منسٹر بہادر درخواست کرتے ہیں کہ عبدالرحمن خان آنریری مجسٹریٹ میونسپلٹی کو درجہ دوم کے اختیارات عطا کئے جائیں۔ صاحب چیف منسٹر بہادر کو بھی اُنکی رائے سے اتفاق ہے۔ بنظر سہولت کار مابدولت اقبال عبدالرحمن کو درجہ دوم کے اختیارات عطا فرماتے ہیں۔ مگر ان مقدمات کا اپیل اور نگرانی ازروئے ضابطہ فوجداری عدالت مجاز میں دائر ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی ضابطہ و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۵ ستمبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مسل کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ حسب ذیل حکم صادر کیا جاتا ہے۔

۱۔ موضع ملک سنڈی زمیندارہ ضبط ہوکر جمع تشخیصی سے پانسو روپیہ سالانہ تخفیف کے ساتھ سید شوکت علی میر منشی دارالانشاء کو اضافہ ذاتی پر مستاجری میں دیا جائے۔

۲۔ موضع بانس نگلی جمع تشخیصی سے پانسو روپیہ سالانہ چھوڑ کر ظہیر الحسن میر منشی اجلاس ہمایون کو اضافہ ذاتی پر مستاجری میں دیدیا جائے۔

۳۔ موضع بہیڑ گاؤن جمع تشخیصی سے پانسو روپیہ سالانہ چھوڑ کر منشی شوکت علیخان میر منشی اجلاس ہمایون کو اضافہ ذاتی پر مستاجری میں دیدیا جائے۔

ہر سہ دیہات بالا پر نذرانہ نہیں لیا جائیگا۔ معاف کیا جاتا ہے۔ اور جو دیگر دیہات کی مستاجری ہو وہ اُنکی ہوگی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی مصرحۂ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بنشاء حکم بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۰ء منشوری

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۶ ستمبر ۱۹۳۰ء

مرتبہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر در باب اسکے کہ سید شوکت علیصاحب میر منشی دارالانشاء صاحب کتاب دفتر کے لئے ایک محنتی ایماندار تجربہ کار شخص جو اکاؤنٹس اور نظارت کے کام سے واقف ہو چاہتے ہیں۔ بدالتست ترنخواہ جدید شخص کے رکھنے میں مصارف زیادہ ہونگے۔ اجلاس ترنخواہ میں ... عزیز الحسن باشندہ سندیلہ ایک معزز خاندان سے ہیں۔ ۲۵-۲۶ سال کے دیرینہ ملازم ہیں اجلاس ہمایون کی نظارت کے خدمات بھی انجام دیتے ہیں

مندرجہ اور بخانگی ہیں۔ اجلاس کے حسابات انہوں نے باقاعدہ رکھے ہیں۔ میر منشی صاحب دارالانشا کی خواہش کے موافق دارالانشا، ناظر مذکور کا الاونس کر دیا جائے وہ خوش اسلوبی سے ان کے حساب صحیح رکھیں گے۔ ناظر مذکور کا ماہانہ الاونس دارالانشا سے مقرر فرما دیا جائے۔

حکم

دستخط بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

رپورٹ منظور ہے۔ عزیز الحسن ناظر کا ماہانہ الاونس دارالانشا سے مقرر کر دیا جائے۔ اور حسابات دارالانشا کا کام سپرد کیا جائے۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

نیشا رحکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۲ء منظوری

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

واقع ۱۸ ستمبر ۱۹۳۲ء

مثبتہ رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر مصدقہ حاکم صاحب صدر دربارہ منظوری رخصت یک یک ماہ منشی بشیر علیخان اہلمد ملا سپور صدر و منشی عبد المجید خان اہلمد عام صدر با انتظام مندرجہ تحت۔

حکم

ملاحظہ ہوا۔ بو ایسی حاکم صاحب صدر سے دریافت ہو کر کیا اس انتظام میں ایک دوسرے کا کام بھی کیا جائیگا یا صرف تنخواہوں میں ہی اس کا عمل ہوگا۔ اس تھوڑی سی مدت رخصت کے لئے کاموں میں تغیر ہونے سے کام میں گڑبڑ ہو گی کر غور کر کے رپورٹ بھیجی جائے گر ارشاد ہوا سررشتہ دار صاحب موجود اجلاس ہیں ان سے اس بابت رپورٹ لیجائے

۱۸ ستمبر ۱۹۳۲ء

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم ثانی

رپورٹ حاکم صاحب صدر و ہر دو رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر کا ملاحظہ ہوا حسب رپورٹ ہائے سررشتہ دار صاحب رخصت ہر دو اشخاص موافق انتظام رپورٹ ہٰذا منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۱۸ ستمبر ۱۹۳۲ء۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

نقل رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر

جناب والا

سررشتہ ہٰذا میں اس وقت دو اہلکاران کی رخصت کا انتظام درپیش ہے۔ ایک منشی بشیر علیخان اہلمد ملا سپور دوسرے عبد المجید خان اہلمد عام ہر دو اہلکاران ایک ایک ماہ کی رخصت کے مستدعی ہیں۔ منشی بشیر علیخان اہلمد کے متعلق میری رپورٹ ۱۸ اگست ۱۹۳۲ء شامل کاغذات ہٰذا ہے لیکن بنظر اسلوبی کار میرے نزدیک اب حسب ذیل انتظام کی ضرورت ہے۔

(۱) چوبے بھگوان داس مشاہرہ دار ۔۔۔ ماہوار بجائے منشی بشیر علیخان بہ تنخواہ ۔۔۔ برائے یک ماہ مقرر کیا جائے۔

(۲) حبیب علی معاون اہلمد عام صدر تنخواہ یاب ۔۔۔ ماہوار بجائے چوبے بھگوان داس بہ تنخواہ ۔۔۔ ماہوار مقرر ہونے کے لائق ہے۔

(۳) احمد نور خان تخفیف شدہ محکمہ صدر بجائے حبیب علی بطور عوض خدمت رخصتی بہ تنخواہ ۔۔۔ مقرر ہونیکی ضرورت ہے۔ رخصت کا شمار تاریخ استفادہ سے ہوگا۔

منشی عبد المجید خان اہلمد عام بوجہ علالت بخار وغیرہ مزید ایک ماہ کی رخصت کا مستدعی ہے جسکی بابت میری رپورٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۲ء شامل ہے مگر میرے نزدیک حسب ذیل انتظام ہونا مناسب ہے۔

(۱) مرزا لطیف حسن بیگ اہلمد کارخانجات مشاہرہ دار ۔۔۔ ماہوار باضافہ عصہ بجائے عبد المجید خان مقرر کیا جائے۔

(۲) بجائے مرزا لطیف حسن بیگ عباس علیخان اہلمد نزدات صدر تنخواہ دار ۔۔۔ ماہوار باضافہ عصہ ۔۔۔ پر مقرر کیا جائے۔

(۳) بجائے عباس علیخان اہلمد عثمان خان معاون منصرم ملازمان مشاہرہ دار ۔۔۔ ماہوار باضافہ ۔۔۔ بہ تنخواہ ۔۔۔ مقرر کیا جائے۔

(۴) بجائے عثمان خان مرزا منظور حسن معاون تخفیف شدہ بمشاہرہ ۔۔۔ ماہوار مقرر کیا جائے چونکہ اجلاس ہمایوں سے حکم صادر ہو چکا ہے کہ سلسلہ بسلسلہ ترقی دی جائے اس لئے اس طرح تجویز کیگئی ہے نقل روبکار سررشتہ ہے حسب صاحب بالا انتظام منظور فرمایا جائے احمد نور خان سے مدعم پر اسوقت تک کار سرکار لیا گیا لہٰذا ایام کارکردگی سے نامبرد تنخواہ پانے کا مستحق ہے اور تاریخ حکم سے منظور حسین تنخواہ پائیگا۔ کاغذات بغرض منظوری ارسال اجلاس ہیں ۱۰ ستمبر ۱۹۳۲ء

دستخط سررشتہ دار صاحب صدر

نقل رپورٹ ثانی۔ سررشتہ دار صاحب صدر

جناب عالی

جن جن لوگوں کو اضافہ دلوانیکی رپورٹ کیگئی ہے ان کا کام تبدیل نہیں ہوگا بلکہ بدستور ہر شخص اپنا اپنا متعلقہ کام انجام دیتا رہیگا اور جدید تقرر جس شخص کا چاہا گیا ہے وہ رخصتی کی جگہ کام دیگا اور سرکاری کام میں کوئی دقت پیدا نہ ہوگی۔ ۱۸ ستمبر ۱۹۳۲ء

دستخط سررشتہ دار صاحب صدر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مبلغ دو ہزار روپیہ ماہوار بدین صراحت بابتہ مہانداری زنانہ (الخاصہ) - بابتہ لباس ہزہائینس کے (مصارف ذاتی) جو مقرر ہوئے ہیں اسکے ملنے کا یکم اگست سنہ ۱۹۳۰ء سے عمل درآمد کیا جائے اور ابھی بھیجدی جائے ۔

۲- حضور عالیہ صاحبہ کے جو دو ہزار روپیہ ماہانہ تنخواہ مقرر ہوئی ہے یہ تنخواہ ۲۰ر جون سنہ ۱۹۳۰ء سے ملیگی اس تنخواہ کی کل رقم ۲۰ر جون لغایتہ ۳۱ر اگست سنہ ۱۹۳۰ء خزانہ سے برآمد کرکے ابھی بھیجدی جائے ۔

۳- صاحبزادی شہزادی بیگم صاحبہ کو یکم اگست سنہ ۱۹۳۰ء سے بابتہ نقدی خوراک باورچیخانہ بجائے تین سو روپیہ ماہانہ کے آٹھ سو روپیہ ماہانہ ملاکرینگے یہ رقم بھی آج بھیجدی جائے ۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائے مدرجہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع بھیجدیجائے ۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

صاحب فائننس منسٹر بہادر کے خدمت مین مرسلہو - براہ مہربانی حکم بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم کی تعمیل فوراً ہونا چاہئے - یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب فائننس منسٹر بہادر

حکم ہمایون اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم محکمہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء ہمراہ ہذا بغرض اجراء احکام محکمہ صدر کو مرسلہو - ہمراہ اجراء احکام کیا جائے - اور اصل حکم خزانہ صدر کو واپس کردیا جائے - ۲۰ر ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب فائننس منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۱۰ر ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

مصدورہ کاغذات رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹھیکہ پانی ولایتی مصرحہ ہذا بنابر صراحت باورچیخانجات عام بنام حافظ احسان الحق و غلام جیلانی من ابتداء جون سنہ ۱۹۳۰ء لغایتہ مئی سنہ ۱۹۳۱ء شرائط سابقہ ۔

حکم

حسب صراحت رپورٹ ٹھیکہ پانی ولایتی بشرح - سوڈا - لیمنیڈ - جنجر - منظور ہے (۳ر فی درجن ۳ر فی درجن ۳ر فی درجن) کاغذات بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہون - منظوری -

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کی خدمت مین مرسلہو - براہ مہربانی بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم کارروائی فرمائی جائے - (منظوری)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

احکام ضابطہ صدر سے جاری ہون - مورخہ ۱۵ر ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۱۷ر ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب صراحت رپورٹ اجرائے ایکٹ قوت برقی کی منظوری دیجاتی ہے - کاغذات بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہون - ایک نقل برائے اطلاع عام درج گزٹ کیجائے - (منظوری)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بجز عرض میر ساند

جناب عالی

یہ معلوم ہوا ہے کہ بعض خریدار و شہر کے اشخاص صیغہ برقی روشنی کے ہدایات کے خلاف دزدی کرتے ہین جس سے صیغہ برق کا نقصان ہو رہا ہے صاحب ہوم منسٹر بہادر نے بمشورہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر لکھا ہے کہ ایکٹ قوت برقی برٹش انڈیا مین نفاذ پذیر ہے وہ ریاست مین جاری کردیا جائے چنانچہ ضروری ترمیم کرکے اردو مین ترجمہ کرایا گیا ہے جو ذریعہ عرضداشت حضور انور مین پیش ہے - تر تنخواہ مستدعی ہے کہ حکم منظوری اجرائے ایکٹ مذکور شرف نفاذ پائے - زیادہ حد ادب دولت جاوید باد -

عرضی تر تنخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۷ر ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء (منظوری)

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو - ۱۷ر ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

(منظوری)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

نقل ڈی۔ او۔ دفتر صاحب ہوم منسٹر بہادر

صیغہ روشنی برقی واقع ۱۶ ماہ ستمبر ۱۹۳۲ء

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من!

نیاز مند کے علم مین یہ بات آئی ہے کہ بعض خریداران شہری صاحبان اون ہدایات کی جو ریاست کے محکمہ بجلی گھر سے اون کیلئے جاری ہوئے ہین خلاف ورزی کر رہے ہین جس کا نتیجہ کارخانہ برقی کو ماہواری آمدنی مین بصورت نقصان نمودار ہو رہا ہے۔ اگرچہ بعض حالتوں مین خلاف ورزی کا تدارک اونکے خلاف سول یا فوجداری کا مقدمہ قایم کرنے سے ممکن ہے لیکن نیاز مند نے بنظر احتیاط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر سے بھی مشورہ کیا کہ ایسے اشخاص کیلئے کونسی قانونی کاروائی مناسب ہوگی جسکی رو سے خلاف ورزی کرنیوالون کو قانونی حد مین لایا جا سکے۔ اسپر موصوف نے بھی مشورہ دیا کہ ایکٹ قوت برقی سنہ ۱۹۱۰ء جو برٹش انڈیا مین نفاذ پذیر ہے ریاست ہذا مین بھی جاری کر دیا جائے۔ چنانچہ ایکٹ مذکور مین صاحب موصوف نے مقامی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری ترمیم بھی کر دی ہے اور اردو مین ترجمہ کرا کر ارسال کیا ہے جو بجنسہ منسلک ہے۔ لہذا ملتمس خدمت سامی ہون کہ براہ کرم پیشگاہ بارگاہ عالی حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم مین برائے ملاحظہ وصدور حکم منظوری ارسال فرما دیا جائے تاکہ منسلکہ ایکٹ بعد منظوری قوانین مجریہ ریاست مین شامل ہو کر باعث خوش اسلوبی کار سرکار ورفع شکایات ہو۔

نیاز مند

دستخط صاحب ہوم منسٹر بہادر

نقل "ایکٹ قوت برقی ریاست رامپور ۱۹۳۲ء"

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ریاست ہذا کیواسطے قانون قوت برقی مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

(۱) اس قانون کا نام "ایکٹ قوت برقی ریاست رامپور ۱۹۳۲ء" ہوگا اور ... سنہ ۱۹۳۲ء سے حدود شہر رامپور مین نافذ ہوگا۔

(۲) تمام وہ الفاظ جنکا کہ تعلق برقی قوت سے ہے اس قانون مین اونکے وہی معنے سمجھے جاوینگے جو قانون برقی قوت ایکٹ ۹ سنہ ۱۹۱۰ء مجریہ برٹش انڈیا مین دئے گئے ہین۔

(۳) جو شخص ازراہ بدنیتی قوت برقی کھینچے یا خرچ یا استعمال کرے تو اوسکی نسبت یہ قیاس کیا جائیگا کہ وہ حسب منشاء قانون تعزیرات ہند جرم سرقہ کا مرتکب ہوا اور ایسے استعمال کیلئے مصنوعی ذرایع کی موجودگی بدنیتی سے استعمال کرنیکا بادی النظری ثبوت ہوگا۔

(۴) جو شخص بہ نیت نقصان رسانی قوت برقی ضایع وتبدیل کرنیکا باعث ہو یا بانت برقی کے منقطع کرنیکی غرض سے طاقت پہونچانیوالے سلسلہ یا تعمیرات کو قطع کرے یا نقصان پہونچائے یا کاٹ ڈالے یا نقصان پہونچانے پر اقدام کرے تو اوس شخص کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجا سکتی ہین۔

(۵) جو شخص

(الف) بہ حیثیت لائسنس دار کے اون حدود کے باہر جنکا اوسکو لائسنس حاصل ہے قوت برقی فراہم کریگا یا لائن ڈالے یا نصب کرے۔

(ب) بغیر حصول لائسنس ریاست برقی قوت فراہم کریگا یا (۔) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائیگا۔ تو اوسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور بحالت متواتر خلاف ورزی کے پچاس روپیہ یومیہ جرمانہ تک سزا دیجا سکتی ہے۔

(۶) (الف) جو شخص میٹر یا انڈیکیٹر یا کسی ایسے آلہ کو قوت برقی کی لاین سے جسکے ذریعہ سے قوت برقی ریاست سے پہونچائی جاتی ہے ملائے۔ یا اوسکو اوس لائن سے بغیر محکمہ برقی کو ۴۸ گھنٹہ پیشتر تحریری اطلاع دئے ہوئے منقطع کرے۔

(ب) نصب کرے یا نصب کرائے یا کسی تعمیرات سے اوسکو اس غرض سے ملائے کہ کسی دوسرے تعمیرات سرکاری سے بلا اجازت سرکاری مسلسل ہو سکے۔ یا

(ج) ازراہ بدنیتی کسی میٹر یا انڈیکیٹر یا آلہ کو نقصان پہونچائے یا ارادتاً یا ازراہ بدنیتی یا فریب کسی ایسے میٹر انڈیکیٹر یا آلہ کے انڈکس کو تبدیل کرے۔ یا ایسے میٹر۔ انڈیکیٹر یا آلہ کو باضابطہ درج رجسٹر ہونے مین مزاحمت کرے۔ یا

(د) قوت برقی کا ناجائز استعمال کرے۔

تو ایسے شخص کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی تعداد دوسو پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے اور بصورت تواتر ارتکاب جرم ۵ روپیہ یومیہ تک کی سزا جرمانہ دیجاتی ہے۔ اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ کوئی مصنوعی ذرائع ایسے ملانے کی جس کا حوالہ فقرہ (الف) مین ہے یا ایسی مسلسل کرنیکے اسباب جسکا حوالہ فقرہ (ب) مین ہے یا ایسی تبدیل کرنے یا مزاحمت کرنے جسکا حوالہ فقرہ (ج) مین ہے یا استعمال ناجائز کی سہولت پیدا کرنے جسکا حوالہ فقرہ (د) مین ہے موجود تھا اور یہ کہ میٹر۔ انڈیکیٹر یا آلہ استعمال کرنیوالے کے قبضہ وتحویل مین ہو (بلالحاظ اسکے کہ وہ اسکا مالک ہے یا نہین) تو یہ قیاس کر لیا جائیگا تاوقتیکہ اسکے خلاف ثابت نہ کیا جائے کہ ایسا میلان سلسلہ تبادلہ۔ مزاحمت استعمال ناجائز جیسی کہ صورت ہو دیدہ ودانستہ وبالارادہ ایسا استعمال کرنیوالے عمل مین لایا۔

(۷) جو کوئی ازراہ بدنیتی سرکاری روشنی گل کریگا تو اوسکو سزا قید دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جسکی مقدار ایکسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

یا دونوں سزائیں دیجاسکتی ہیں۔

(۸) جو کوئی از راہ غفلت قوت برقی کو ضائع کرے یا تبدیل کرے یا از راہ غفلت کسی برقی طاقت کے پہونچانے کی لائن کو کھمبہ۔ ستون یا لیمپ کو یا کسی دوسرے آلہ کو جسکا سلسلہ فراہمی طاقت برقی سے ہو اسکو شکست کرے بگاڑے یا نقصان پہونچائے۔ تو اس شخص کو سزائے جرمانہ دیجائیگی جسکی مقدار یکصد روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

(۹) کوئی شخص کسی دیگر صورت میں جو منشاء دفعات ۲۔ لغایتہ ۸ مشمول ہو میں شامل ہو۔ منشائے قانون ہذا یا حکم جو زیر قانون ہذا صادر ہوا ہو اسکے بجا آوری میں قاصر رہے تو۔

اوسکو سزائے جرمانہ دیجائیگی جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ اور بصورت تواتر ارتکاب جرم یومیہ جرمانہ کی سزا دیجاسکتی ہے جسکی مقدار پانچ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

(۱۰) کوئی نالش بابت کسی ایسے جرم کے جو اس قانون کی رو سے قابل سزا قرار پائے بلا منظوری اجلاس ہمایون رجوع نہ کیجائیگی۔

حکم اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقعہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب صراحت عرضداشت منشی امجد علیخان اسپشل مجسٹریٹ کو عارضی طور پر کچھ دنوں کے لئے تصفیہ مقدمات عدالت سب ججی کیواسطے اختیارات عدالت سب ججی عطا کئے جاتے ہیں۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر قلیل دعوے کے مقدمات عدالت سب ججی اونکے پاس منتقل کردیں۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلون۔ ایک نقل درج گزٹ کے لئے مطبع بھیجی جائے۔ (منظوری)

اعلحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر عرض میر سامانہ

جناب عالی

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے سب ججی کے بقیہ ۹۴ مقدمات جلد طے ہوجانے کے لئے تجویز کیا ہے کہ منشی امجد علیخان وکیل جو اسپشل مجسٹریٹ ہیں اونکو اختیارات سب ججی کچھ دنوں کے لئے پیشگاہ بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم سے عطا فرمائے ہیں تو کچھ مقدمات قلیل دعوی کے اونکے پاس منتقل کردے جاینگے اسمیں یہ آسانی ہوگی کہ کسی مقدمہ میں جدید تاریخ نہ ہوگی بلکہ تاریخ مقررہ پر وہ مقدمہ اونکے سامنے پیش ہوکر کاروائی شروع ہوجائیگی وہ مقدمات جلد تصفیہ پاجاینگے۔ مجسٹریٹ کو اختیارات دیوانی دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ برٹش انڈیا میں عموماً ایسا ہوتا ہے۔ چند مقدمات ذریعہ عرضداشت برائے صدور حکم حضور الزامین پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب دبدبہ جاوید باد۔

عرض

[illegible] دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء (منظوری)

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر۔

بجنسہ حکم بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو بعد اجرائے احکام کاغذات صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسلون۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء (منظوری)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقعہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جب ہم کہیں باہر جاتے ہیں تو ہمارا یہ حکم ہے کہ سردار ڈیوڑھی زنانی ڈیوڑھی پر حاضر رہیں اور اسی واسطے ہم اونکو منظوری دیتے ہیں۔ کل وہ باہر چلے گئے تھے جو مابدولت واقبال کے حکم کے خلاف ہوا لہذا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنا بر تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔ سردار ڈیوڑھی سے جواب طلب کیاجائے۔ آئندہ کے لئے ہدایت کیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ (منظوری)

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر۔

ایک نقل درج گزٹ ہونے کے لئے مطبع کو مرسلہو۔ اصل حکم سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی کی خدمت میں لغرض دریافت مرسلہو۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء (منظوری)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقعہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

خزانچیان میں باہم نقیض ہونیکی وجہ سے انتظام دوکان خزانہ ٹھیک نہ تھا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک رقم کثیر سرکاری و دیگر امانت داران مسکنہ ریاست جو خزانچیان کی تحویل میں تھی تعرض خطرہ میں آگئی اسی بنا پر ۲۰ اپریل ۱۹۲۳ء کو ذریعہ روبکار دکان خزانہ کا انتظام واہتمام منشی بھگت بہاری لال سابق فائننشل سکریٹری کے سپرد کیا گیا تھا اونکے اہتمام میں بھی کام قابل اطمینان نہیں چلا اور مزید خرابیاں پیش آئیں اسلئے ایک انکوائری کمیٹی جانچ حسابات دوکان خزانہ کے لئے مقرر کیگئی اور اوسکی

رپورٹ پیش ہونے پر ایک کمیشن مقرر کیا گیا تھا جسکی کارروائی ہنوز ختم ہونے پائی
تھی کہ بتقریب جشن تاجپوشی اعلیحضرت بدولت و اقبال نے بنظر مراحم خسروانہ منشی بھگت
بہاری لال کو اس حد تک معافی عطا فرمادی کہ مقدمہ نہ چلایا جائے لیکن جو مطالبات
سرکاری و دوکان خزانہ کے اونکے ذمہ ہیں وہ اونسے وصول کئے جائیں۔
ملاحظہ کاغذات مرسلہ صاحب فائننشل منسٹر بہادر دریافت ہوا کہ مبلغ [illegible] روپیہ
قرضہ خزانہ صدر اور [illegible] قرضہ دوکان خزانہ واجب الوصول ہیں
لہذا یہ رقم منشی بھگت بہاری لال سے وصول کر لیجائے۔

(۲) ۲۰ اپریل ۱۹۳۰ء کو دوکان خزانہ اس وجہ سے زیر اہتمام منشی بھگت بہاری لال
کی گئی تھی کہ سرکاری و دیگر امانت داران کی رقوم وصول ہو جائیں۔ اب صاحب
فائننشل منسٹر بہادر کی رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ اسوقت دوکان میں اگر
[illegible] موجود ہوں تو اپنے کل قرض خواہان کا حساب بے باق کر سکتی
ہے اور دوکان کی موجودہ نقدی و قرضہ دوکان جدید و جائیداد وغیرہ
کی [illegible] ہوتی ہے جس میں خفیف کمی بمقابلہ مطالبہ کے ہیں اسلئے آیندہ
دوکان قائم رکھنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء سے ملازمان
دوکان خزانہ کا حساب تنخواہ بیباق کر کے سبکدوش کر دیا جائے اور دوکان
کا کاروبار بند کر دیا جائے اور [illegible] کی جو نقدی و قرضہ و جائیداد وغیرہ
ہے اوس سے مطالبہ ذمگی دوکان صاحب فائننشل منسٹر بہادر صاف کرادیں
ہر پرشاد منیجر دوکان خزانہ جو صدر میں زیر نگرانی ہے اور جسکے ذمہ [illegible]
دوکان کے واجب الادا ہیں یہ رقم اوس سے وصول کر کے چھوڑ دیا جائے۔

۳- جوگل کشور و مدن لال گماشتگان دوکان خزانہ اپنی اپنی موجودہ تنخواہوں
پر یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء سے خزانہ صدر میں گماشتہ مقرر ہوں اور فی الحال
اونسے کام وصول قرضہ دوکان جدید لیا جائے۔ اور نیز دوکان قدیم کا وہ
قرضہ جسکی اب اقساط وصول ہو رہی ہیں یا قابل وصول ہیں انہیں گماشتگان
سے متعلق رکھا جائے اور سلسلہ وصول جاری رہے دوکان قدیم کے قرضہ میں
سے جو کچھ وصول ہو وہ خزانہ صدر میں امانت رکھا جائے اور جب یہ کام
ختم ہو جائے تو خزانہ صدر کے دیگر کام ان دونوں گماشتوں سے لئے
جائیں۔ صاحب فائننشل منسٹر بہادر دوکان قدیم کے قرضہ کی فہرست بنوا کر
دیکھ لیں کہ کسقدر رقم وصول ہوگی اور اوسکی اقساط کیا ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے
ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

حسب الحکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری
ہوں اور درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل صاحب فائننشل منسٹر بہادر
کی خدمت میں بھیجدی جائیں۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء (منظوری)
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
واقع ۱۷ ستمبر ۱۹۳۰ء

مثبتہ یادداشت مجسٹریٹ صاحب فوجداری ضلع دربارہ منظوری رخصت
مزید ڈیڑھ ماہ مسمی چمن لال اہلمد عدالت فوجداری ضلع بوجہ علالت
از ۱۶ ستمبر ۱۹۳۰ء با انصرام موجودہ منشی مشتاق علیخان اپنے صاحب الاؤنس
پندرہ روپیہ ماہوار عوض مقرر ہے۔

حکم

چمن لال اہلمد کی مزید رخصت ڈیڑھ ماہ نصف تنخواہ پر ڈاکٹری سفارش پر انتظام
موجودہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
